

طاع الشیخ وقنا طاع اللہ وقنی فی حبنا المسلمین علیہم حفظہ اللہ  
 من یطاع اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت کی تو بیشک اسے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا اور جیسا  
 جس سے اس نے بھی آپ کو ان کا نگہبان (دوسرا دارا بنا کر نہیں بلجھا

(مُذَرَّجَم)

جلد سوم

تصنيف

امام ابو داؤد سليمان بن شعث سجستانی قدس سرہ

AYLA — 202

٢٨٩ ————— ٢٨٦

مَرْجُهُ وَقَوَائِدُ

مولانا عبیدالحکیم خاں اختر شاہ جامی پوری فاضلہ

(مترجم - یحییٰ بخاری سنن ابن ماجہ، توطا امام مالک)

## تقسیم کار

فریدی ٹیکسٹائل ۳۸۰ اردو بازار۔ لاہور پاکستان



## جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : سنن ابو داؤد (سوم)  
تصنیف : امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ  
ترجمہ : مولانا عبد الحکیم خاں اختر شاہ جہانپوری قدس سرہ العزیز  
اہتمام و ترتیب : سید اعجاز احمد (بانی ادارہ)  
مطبع : روی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز، لاہور  
اشاعت اول : ۱۴۰۵ھ / ۱۹۸۵ء  
اشاعت دوم : ذوالقعدہ ۱۴۲۲ھ / فروری ۲۰۰۲ء

قائمی

فرید بک سٹال (لاہور)  
۳۸۔ اردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899

ای۔ میل نمبر Email: info@faridbookstall.com

ویب سائٹ Visit us at : www.faridbookstall.com



www.faridbookstall.com

باب	مضمون	صفحہ	باب	مضمون	صفحہ
۳۱۱	سوسالہ عمر سے کا بیان	۳۰۸	۳۲۵	مد کے متعلق سفارش کرنا	۲۲۱
۳۱۵	رومی معرکوں کا بیان	۳۱۰	۳۲۶	حاکم تک پہنچنے سے پہلے مد کی معافی	۲۲۳
۳۱۶	لڑائی جھگڑوں کی نشانیاں	۳۱۱	۳۲۷	مد والے کی بات کو چھپانا	"
۳۱۷	لڑائی جھگڑوں کا قاتر	۳۱۱	۳۲۸	مد والے کا اگر اقرار جرم کرنا	"
۳۱۸	مسلمانوں پر اقوام عالم کا غلبہ	۳۱۲	۳۲۹	مد کے متعلق تلقین کرنا	۲۲۴
۳۱۹	جھگڑوں کے وقت قیام گاہ	"	۳۳۰	مد کا اعتراف کرنا لیکن اس کا نام نہ بتانا	۲۲۵
۳۲۰	جنگوں سے فتنے پیدا ہونا	۳۱۳	۳۳۱	مار پیٹ کر اقبال جرم کرنا	"
۳۲۱	ترکوں اور حبشہ والوں کو چھڑنے کی ممانعت	"	۳۳۲	کھٹے مال پر چور کا ہاتھ کاٹنا چاہئے	۲۲۶
۳۲۲	ترکوں سے ملنا	"	۳۳۳	چھتے مال پر ہاتھ نہیں کاٹنا چاہئے	۲۲۷
۳۲۳	بصرہ کا ذکر	۳۱۴	<p style="text-align: center;"><b>پارہ ۵ — ۲۸</b></p>		
۳۲۴	حشیدوں کا ذکر	۳۱۴			
۳۱۵	قیامت کی نشانیاں	"	۳۳۴	مال چھیننے اور تہیانت کرنے پر ہاتھ کاٹنا	۲۲۹
۳۱۶	فرات سے خزاہ بھگتا	۳۱۵	۳۳۵	جس نے محفوظ مقام سے مال چرایا	"
۳۱۷	دجال کا بھگتا	۳۱۶	۳۳۶	ادھار سے کمر باندھنے پر ہاتھ کاٹنا	۲۵۰
۳۱۸	یاسوسی کا بیان	۳۱۸	۳۳۷	دیوانہ چوری یا مد کا کام کرے	۲۵۱
۳۱۹	ابن صیاد کا بیان	۳۱۹	۳۳۸	نا بالغ لڑکے مد کا کام کرے	۲۵۲
۳۲۰	امروسی کا بیان	۳۲۰	۳۳۹	کیا سفر جہاد میں چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹا جائے	۲۵۳
۳۲۱	قیامت کا دن	۳۲۰	۳۴۰	کھن چور کا ہاتھ کاٹنا	"
			۳۴۱	بار بار چوری کرتے والا	۲۵۵
			۳۴۲	چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کی گردن میں لٹکانا	۲۵۶
			۳۴۳	سنگسار کرنے کا بیان	۲۵۷
			۳۴۴	جبینہ کی وہ عورت جس کو رجم کرنے کا جی کریم صلی اللہ	۲۶۱
				تعالیٰ علیہ وسلم نے حکم فرمایا۔	
۳۲۲	مرتد کا حکم	۳۲۲	۳۴۵	یہودیوں کو رجم کرنا	۲۶۹
۳۲۳	نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدگوئی کرنے والے کا حکم	۳۲۳	۳۴۶	آدی کا اپنی محرم عورت سے زنا کرنا	۲۷۰
۳۲۴	رہبری کا بیان	۳۲۴	۳۴۷	جو اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کرے	"
			۳۴۸	جس نے قوم کو طرد الامل کیا	۲۷۱



ثُمَّ وَفَّرَ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَى مَوْصِلَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ  
عَدِيِّ عَنْ الْأَمْسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَمِلْتُمُ الْخَطِيئَةَ فِي الْأَمْرِ  
كَانَ مِنْ شَيْءٍ هَا فَكُمُهَا وَقَالَ مَرَّةً أُكْرِمَهَا  
كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا  
فَمِنْهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَ هَا.

۹۴۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ سَمِعْتُ  
أَبَا شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ  
عَدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ  
قَالَ مَنْ شَهِدَ هَا فَكُمُهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ  
عَنْهَا.

۹۴۲۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَفْصُ  
ابْنُ عُثْمَانَ قَالَا نَاسِعَةٌ وَهَذَا الْفَتْحُ عَنْ عُمَرَ  
ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ  
سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي جُلُوسٌ مِنْ أَصْحَابِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَفْلِكَ  
النَّاسُ حَتَّى يَكُونُوا أَوْ يَكُونُوا مِنْ الْفَسِيمِ  
بِالْبَلَاءِ قِيَامُ السَّاعَةِ.

۹۴۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ سَمِعْتُ  
عَبْدَ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعَهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ  
أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ  
أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي الْخُرُوبِ حَيَاتِهِ  
فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنْ  
عَلَى رَأْسِ بَوَائِدَ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَفْقَهُ وَمَعَتْ  
هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَمْرِ حَدَّثَنَا قَالَ ابْنُ عُثْمَانَ  
النَّاسُ فِي مَعَالِفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ فِيمَا يَحْدُثُونَ عَنْ هَذِهِ

کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :-  
جب زمین میں بڑا کام کیا جائے تو میں نے اُسے دیکھا اور  
نا پسند کیا تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے دیکھا ہی نہیں اور  
جو موجود نہیں تھا لیکن اُس سے راضی ہے تو وہ دیکھنے  
والے کی طرح ہے۔

عَدِيُّ بْنُ عَدِيٍّ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
سے اسی طرح روایت کی۔ نیز فرمایا کہ جس نے اُسے دیکھا  
اور نا پسند کیا تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے دیکھا ہی نہیں

سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ اور حَفْصُ بْنُ عُمَرَ شَعْبَةَ اور دُرَيْسُ بْنُ  
أَبِي الْبُخْتَرِيِّ کا بیان ہے کہ جب اُس شخص نے بتایا جس نے  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا :-  
سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ کا بیان ہے کہ مجھ سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کے ایک صحابی نے حدیث بیان کرتے ہوئے  
فرمایا :- لوگ ہلک نہیں ہوں گے مگر جبکہ ان کا عذر ختم ہو جائے  
یا اپنی جانوں کو معذور بنا بیٹھیں۔

#### قیامت کا بیان

سَلَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ اور ابوبکر بن سلیمان سے روایت ہے  
کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا :-  
عمر مہارک کے آخری ایام میں ایک روز رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے جہن نماز عشاء پڑھائی۔ جب سلام پہنچ  
دیا تو کھڑے ہو کر فرمایا :- کیا تم نے اپنی اس رات کو دیکھا  
کیونکہ اسی کے سو سال بعد سے ہر ماہ ستر ہزار سال  
زمین کی پشت پر ایک آدمی بھی زندہ نہیں رہے گا۔ حضرت  
ابو عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کے اس ارشاد گرامی سے بسے رنگ مناسطے میں پڑ گئے  
کہ کچھ سو سال کے بعد قیامت آنے کی باتیں کرنے لگے

الْأَمَّا دِيْنٌ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ وَإِنَّمَا قَالَ مَوْلَى  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى مِنْكَ  
هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يُرِيدُ أَنْ يَخْرُجَ  
هَذَا الْقَرْنُ -

۹۲۴۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ نَحْوُ  
ابْنِ أَبِي هَيْمٍ نَحْوُ ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ  
ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ  
أَيُّوبَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخَضَنِيِّ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسْتُ  
بِعَاجِزٍ اللَّهُ هَذِهِ الْأُمَّةُ مِنْ نِصْفِ يَوْمٍ -  
۹۲۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْمَانَ نَحْوُ الْمُعَافَرِ  
نَحْوُ صَفْوَانَ عَنْ شَرِيحِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَا أَرَى جُرْأَنَ لَا تَعْرِضُ أَقْبَى عِنْدَ  
سَمَائِهِمْ أَنْ يُدْخِلَهُمْ نِصْفَ يَوْمٍ قَبْلَ الْبُغْدِ  
وَكَمْ نِصْفَ يَوْمٍ قَالَ خَمْسُ مِائَةِ سَنَةٍ -  
الْخُرُوجُ كِتَابُ الْمَلَا حِمِ

حالہ کھو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا تھا  
کہ جتنے آج زمین کی پشت پر ہیں اُن میں سے کوئی باقی نہیں  
رہے گا اور اُس سے مراد ہے کہ یہ قرن (صدی) ختم ہو جائے  
گا۔

عبدالرحمن بن جُبَیر کے والد ماجد نے حضرت ابو ثعلبہ خضنی  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :- اللہ تعالیٰ اس امت کو  
آدھے دن سے کم نہیں رکھے گا۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :- مجھے امید ہے  
کہ میری امت اپنے رب کے حضور اچھا عاجز نہیں ہوگی کہ  
ایسے آدھے دن کی مہلت بھی نہ ملے۔ حضرت سعد سے کہا  
گیا کہ نصبت درہ کتنا ہے؟ فرمایا کہ پانچ سو سال کا ٹوٹیں  
کا بیان ختم ہوا۔

